سوال

اگر انسان کی منگنی ہوجائے تو کیا عورت حلال ہوگی یا نہیں؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت کا عام اصول یہی ہے کہ اجنبی عورت کو دیکھنا حرام ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے :

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ (النور: 30)

مؤمن مردوں سے کہہ دے اپنی کچھ نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے۔ بے شک اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے جو وہ کرتے ہیں۔

لیکن جس عورت سے آدمی نکاح کرنے کا ارادہ رکھتا ہو، اسے ضرورت کی بنا پر دیکھنے کی اجازت دی گئی ہے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اور بتایا کہ اس نے انصار کی ایک عورت سے نکاح (طے) کیا ہے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: "کیا تم نے اسے دیکھا ہے؟" اس نے جواب دیا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

فَاذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا، فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا (صحیح مسلم، النکاح: 1424)

جاؤ اور اسے دیکھ لو کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ ہے۔

سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے ایک عورت کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

انْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَحْرَى أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا (سنن ترمذي، أبواب النكاح عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: 1087، سنن نسائی، النکاح: 3235) (صحیح)

تم اسے دیکھ لو بلاشبہ یہ تم دونوں کے درمیان محبت پیدا کرنے کے لیے زیادہ موزوں ہے۔

جب انسان نے عورت کو دیکھ کر منگنی کرلی ہے، تو اب اسے دیکھنا یا اس کی تصویر دیکھنا، یا گپ شپ لگانا، پہلے کی طرح ہی حرام ہے، کیونکہ وہ اجنبی عورت ہے، ابھی تک آپ کے نکاح میں نہیں ہے۔ اس لیے انسان کو جلد از جلد نکاح کرلینا چاہیے تاکہ وہ اس کی بیوی بن جائے اور اس کے لیے حلال ہوجائے۔

واللہ أعلم بالصواب

دارالافتاء محدث